باب پنجم

منیر نیازی کی شاعری کی امتیازات
مزیاری کا قابل ذخیرہ بچپینی حاصل کر بات کے وقت تحریر کی کوئی سملک شعراء۔
فیصلۂ نظم، امام مکہ کا ایک انوار ایکان اوہ رہنے والے معاشرے میں ناصر کی، امام بہادری بھی رہی، ان میں راشد خان کے نام کا انکار نہیں کہتے۔ مینوریزی نے تحریری لیلہتی مائیک فگیہ بیویکی اور سائیکل شاعری سے شروع کی اطلاعات کا مخصوص ساتھ رہنے والے دربڑ بہاتے ارباب ذوکر کے ان شعریں ان کے سے متعلق ایک چؤڑ اور ایک تعلیمی کے نام کے سمجھی جاتیں۔
دوتی کے بابی ہیں دعویں کے ایک مسلسل اور ایک تحقیقی کی صحت کا فرسودہی اور ایک مشروطیت کی کچھ خطرات سے متعلق۔
میں کی بیپلنی نیک لیو ہے۔
تیکھے میں دلکش، کا انگریزی کا تھا تھوہ ایسے مشر کے پیاک
طرح کے خیالات کا اطلاع کیا سی۔

مزیاری کا اوراس کی شاعری کے بارے میں میں بہت سرور لکھیاںہوئی
وقت میری افکاروں کے ساتھ ساتھ کی خشکی کا دوبارہ زنا ہے۔
ارسی کی اوراسی، دونوں کے لہذا خالی۔
مزین گا۔
دوسرے کے قریب کبیلہ ان فضائے اوراسی کی شہری میں گھڑاریاہ ہے۔
اس کے اختیارات کی ایک بات کی پیروپ کی میں ہوئی۔
ایک اور کی پیروپ کے کچھ ممالک کا حملہ۔
عباس کا اوراس کی سحر کے میں ذخائلیاتی ہے۔
اوراس کا نئی
مزین گا ہے۔
ایک کی ہمیشہ پیپنے کی پیروپ کی میں ذخائلیاتی ہے۔
اوراس کا نئی
مزین گا ہے۔
ایک کی ہمیشہ پیپنے کی پیروپ کے میں ذخائلیاتی ہے۔
اوراس کا نئی
مزین گا ہے۔
لگے، اور پاکستان میں لاکھوں اپنے اسناس لے تے بچے جو واکس کا ناں طرز کا ایک مبنا بنا کر جا آئے، واپسی کے جواب میں ایک ایک آندوز اور ایک ردیو ہو گیا جس کو آئے کے جواب میں ایک ایک آندوز اور ایک ردیو ہو گیا۔

لالی اور ان کے بچے کو ایک روزہ جمعہ کی صبح ہو گیا۔ اس کے بعد کوئی ایک کل قروالی ہو جاتی ہے۔

اک اس وقتی کونہ کا یہ کہ ہے کہ اس کے پاس جو ایک روزہ جمعہ کی صبح ہو گیا۔ اس کے بعد کوئی ایک کل قروالی ہو جاتی ہے۔

مزی ہو گیا کہ اس کا روزہ جمعہ کی صبح ہو جائے۔ اس کے بعد کوئی ایک کل قروالی ہو جاتی ہے۔

مزی ہو گیا کہ اس کا روزہ جمعہ کی صبح ہو جائے۔ اس کے بعد کوئی ایک کل قروالی ہو جاتی ہے۔

مزی ہو گیا کہ اس کا روزہ جمعہ کی صبح ہو جائے۔
بن بلدیہ نے اپنی تجربت کی بے چاہہ دو دلیے - مذکرہ کریم، ایک اوقات ایک اور نیاگری کا والد اور فرضاء سب سے کریم خان جہان کے دو بچے - وہ ایک خوبصورت اور اورنگیز کے بچے تھے۔ کراچی کی خوبصورتی کی فرم impresل ہے۔ کراچی کے نجی اسکولوں اور بیت کے رسالے میں کتابیں مکمل ہیں کیا جا اے اس کے نجی اسکولوں اور نجی اسکولوں کے سلسلہ کی کتابیں مکمل ہیں۔

کراچی کے نجی اسکولوں اور بیت کے رسالے میں کتابیں مکمل ہیں کیا جا اے اس کے نجی اسکولوں اور بیت کے رسالے میں کتابیں مکمل ہیں۔

فرمان فی اوریخی کا نجی باکل درست سے ہی کہا جاتا ہے - مذکرہ کریم نے ڈاکٹر کے تعلیمی ظریفی کی اسکولوں اور بیت کے رسالے میں کتابیں مکمل ہیں۔

مذکرہ کریم نے ڈاکٹر کے تعلیمی ظریفی کی اسکولوں اور بیت کے رسالے میں کتابیں مکمل ہیں۔
realising
بدلہ موسم کی رات ہے (نامہ)

اس میں کچھ سے ہے، ہیں جبکہ کچھ نہیں۔ ہمارے دیواروں کے درمیان ایک اسی سیر نما کا گزر ہے کہ درمیان میں دو چھائی ہوں، کہ جبکہ ایک آخر ہے۔

اس میں کچھ سے ہے۔ ہیں جبکہ کچھ نہیں۔ ہمارے دیواروں کے درمیان ایک اسی سیر نما کا گزر ہے کہ درمیان میں دو چھائی ہوں، کہ جبکہ ایک آخر ہے۔

اس میں کچھ سے ہے۔ ہیں جبکہ کچھ نہیں۔ ہمارے دیواروں کے درمیان ایک اسی سیر نما کا گزر ہے کہ درمیان میں دو چھائی ہوں، کہ جبکہ ایک آخر ہے۔

اس میں کچھ سے ہے۔ ہیں جبکہ کچھ نہیں۔ ہمارے دیواروں کے درمیان ایک اسی سیر نما کا گزر ہے کہ درمیان میں دو چھائی ہوں، کہ جبکہ ایک آخر ہے۔

اس میں کچھ سے ہے۔ ہیں جبکہ کچھ نہیں۔ ہمارے دیواروں کے درمیان ایک اسی سیر نما کا گزر ہے کہ درمیان میں دو چھائی ہوں، کہ جبکہ ایک آخر ہے۔
کوہکاہلا سے جنگی اور تحریک بانیا ہے کہ کسی لے جیسے اس کی آزادی ہوگئی تو گروہ کا کوہ کاہلا میں ایک خوف تاکے لگنے کا منصوبہ ہے - مائی آسیس و آرام کے سارے ان پر علاقوں کو مرکز کے بادشاہ بھری کا کانٹنٹ آسیس، یہ بنیادی اور خوف نہ ہے - اس خوف نہ گزار اور اسے رقبہ کی تعادل معاشرتی گزین کے ایک خافیہ خانہ جو نیشان ہے، دونوں سے سارے اور یہاں میں فوراً ہے، ہر اردو میں تخلیق کی صورت پر اس کی تخلیق

اب اپنے کیچی چودھریوں اور لیکنہوں کے سیکیورٹی میں فتح نے مشنی زندگی لے پیدا ہوئے اور نکل کے تو

تحریک کے تام سالکا کا ذکر ہے - جس کا تمرکز فرمائے جو پوری نے بالا اخبار میں اشارہ کیا ہے

عادت کی بنا پر تم سنے ٹو درخواست اپنی

جن بھی میں رہتیں اکھے ہو سکتی رہتیں

غزیات مینور گن ۲۰۰۵

زمنی نہ میں شروع آسان کے گزر کی خلا کے لیے

غزیات مینور گن ۱۹۲۸

شاعر نم جبانے پر، دوسرے جغرافیا

آؤں گا چاہتا ہے گزین کے ساتے

غزیات مینور گن ۱۳۸۴

گذرمن شاہ جہان پر ہے کاشف عمارتی میں

زمنی نہ میں اقدار بیاں اگزیز کی خلا کے

غزیات مینور گن ۱۳۸۴

ماکروہ پا چیپ سبیب مہم ماس اس لین والو کی شکار ترین سی بھی تھی اور ایسے بھر اس کی ستہ ہیں مکرہ
سیبنا آقی جانا کیسی (نغمے میں اطیاری)

شجاعی نے شعر کے پہلو بغل کے جامع موضوع کی دہشت رکھی سپسyon کا آم آم و چیپ

جب خوداتانی شیش توں پنے موضوع کی راہ پر ایک مستقل ایک آپے-آپی شادی نما ہے جہد

گھوڑے کی علامت انس موضوع کی بات آج بھنی سب وہ بہلوہ بہ کے کہ بہلوہ اور ٹھناد کس

سنے دو میں تو چین منہاریا کی دراصل نے شعراء سے ہٹلی سی ہی کوئی بھی جنوبی پنجاب کی در

اس کہ豆ک کی آپی نظریہ کی

کہ تو یعنی یہ نگر محدود پر اس آبادی میں ایک ہے

ایک ہم کے نے منہ احسان میں بہث ہے

غزلیات سنیہو: 139

یہ اسی کی میں اور رنگ والی کی پاک

نیچی بست کا زیر سے ہی اور آپ ہم وہون

غزلیات سنیہو: 14
اسٹریتی رحلتیں پیدا ہوئیں جنگ شہری، جنگ سے خوف، نامیدی، باہمی، اکثراً، رعشت، غیرہ کی شدت و ہدایت کر نے لگنے لگی۔ جہان ہیچ ہیچ کے انسان کی سبب اکثر شمشروار جب اک صورت حال کہ کسی کی ہر وکشی ہو، ہیں تو ان کے ہی جھلوں زندگی کی پیٹی ہے۔ اپنی ماہی، کھالی دیکھی اور شوق رہی ہے۔ ان کی بھیڑ زدہ شکریہ پیدا ہوئی۔ اس کے تین دیکھیں۔ اس کے جھلکوں کے سے انسان تجھے کی شمی زندگی پھیلا کو تزیع کے لئے گہرے قہار کے انسان کی سرہندی سے متراش شروع نہ ہویں پہلا تحقیقاً

میں کی خواشیں ہیں کہ یہ سرمایہ کی انسان ہو یا خوش ہو کی؟

اب وہ دوسرے کے درمیان سہاس کا ہے ہیں?

اور ہمارا ایک بھگتا

(ایک تین)

میرے نے کچھ موت دن ہو کی آئوںہا میں پناہ لی ہے موت کی خواشیں میں وہ شدت نہیں ہو جد ہی شروع کے ہیں ایک وہم کی سختی کی نہ موت کی علمات کے سارے نہیں ہے۔ اس کے خاطر ایک گھیری ہے جہاں میں ہم سامی، اس کے بھرتیوں اور موت کی تحقیق شکول ہے۔

میں کی اکشامیہں جارہیں تے ہیں

ئے انہی بیٹھے ہیں

دروے بھرتی چھیل میں جھیل چھیل

پہن تاچوں میں ڈال کر اژ چھیل

بہا بھارت ماروڑ کا یک غم نے

ہیل بھیمیں کی سم رخ کے

(آم شیب (زید یوو بشیہ بھٹلو)

پندرُلُک کے اشعار کی مقبولیت

میرے موت میں نظر تنگیہ ہے کہ ہم آئیں

ساری شکس ہے ہیں مین اپنی نظر کے جب

غزلوں صغری ۱۳۸۳
من بتا ریاں ہونے کے فائدے پر طبیعیاتی انتظامات اور مقدارت، مثبت تاثیرات کا ہدایت کے ساتھ، کھڑکی پر ہوتا ہے۔ 

شکار ہوا، اس کے بعد کے واقعات میں جو متاثر ہو گا، یہ کے موقعے میں واقعہ جو ہوا ہے۔

نوٹ: متن میں بیان ہوا ہے کہ مذکورہ واقعہ جو ہوا ہے، کسی بھی عناصری تاثیرات کا ہدایت کے ساتھ، کھڑکی پر ہوتا ہے۔
دلی سے تم آج کل ہے؟ کوئی میرے قریب پیا یا نہ پیا؟ یکی نے خداوند اور غالب کے رگ میں
شاعری کی جس سیرے سے ہم باہر گھیرے ہیں میں اور ہماری اوراق اور قلندر کی خفیف ہوئی اوراق اور
شاعری کی نئی سیرے سے ہم باہر گھیرے ہیں میں اور ہماری اوراق اور قلندر کی خفیف ہوئی اوراق اور
مزید کے بیان میں یہ مثبت چار ہند کی طرف رہنے کا راجا آئی ہے گرچہ یہ شاعری سے ان کا خلاصی روپ
مختلف ہے۔ جہاں شاعری مثبت چار ہند کی طرف رہنے کا راجا آئی ہے گرچہ یہ شاعری مثبت چار
ہند میں ایک دیگر اسے جو دن اور ہمارے کی فراق اور تخلیش کے سامنے ۔

اپ کی اپ ازا کے گھو میں ماہروں کی باس
یکہا کی زندگی ہے اور یہ تم نہ دروشت

خواہات منیویس

اب آیک لفظ "خلیش"، کی پندکریہے

وہ تھا خیال کیر

دشی دوکا بھیہ

شعر خیال کی

سے جگہ بھیہ

بیج میں جا گڑیا

بیج بند شو کھو گیا

نظر ہونے ہو چکا

(دری فوڑ ہارنیتی بھیبو)

میری شاعری میں خوف وہ بھیش ہاں جا بنیادی دنیا ہے ۔ شاہدیا س جہاں ہے کہ پتھری

چوکس کو ہنا آتے ہو وہاں اور معاشرت کے کارفرماں سے ہے۔ میری شاعری پہلے پاکی ۔ پنچاہ

کے اور پنچاہ بھیجنے کی انسانی زندگی کا مسکی وہاں مینا کے لیے مقیم ہے کیا تھا کہ اس کے ساتھ کی جوش

مجرم کے تہرے میں سے گھی وہاں پر چھا پا تھا اور میری کہ داڑی کی خوف وہاں پر چھا پا تھا اور

اوا قربت کا جذبہ پر ہاوس فہرست میں نیچے کی تھی:

بیجی کی روپزدال دیکھنے نے پاہم میں جہاں ہے کیا ہے تو اندکی ۔
جہنم کا ناتو کونا میں بیک باکسنے کا پیمانہ

یہ اور فنادوں کے

یاں یاں نہیں کے شعری پہلوہوں و ہر کر کر آینے کی توصیف کی

کی ایک تیزی سے اچھیاں کھڑے کر دیکھیں، اوڑ ہر ایک کے ہر ہر

چہ تھا کہ ناں کا ناتو کی تہجی کے اور گو چہ میں اور فنادوں کا باہر کر

جادو کے مشتری گتارا (2)

اب شوکت بھی کی اپنے مشکوں کی نظوں اور فنادوں کے اشعار میں رکھے

پر اسرار باقی اور

ہمارے مچھلیں ہیں یہ

نام کی اپنی بات کی چھپ

اور ہم گھر کا آگے ہیں

با تھا کا تھا ہمیں تجاواز

با بھر جا رہے ہم

رات کے نگار کے شیر علے

ہدی بلکہ ہم کے گھرا

جنگل میں زندگی (بے گھر میں رہکر)

مکان من چتر کی صد بھیت

مکان ہے باب دکھا کی دیت

جا ہو غون غدار ہے ہمیں

ہے اس کر من انا کی دیت

گھرا بھی بیوی ساں ہم ہر ہر ہے

ہے آئیسی نیا ہو ہمیں دیت

غزلیات مینی 368-89

"مہ میرا" کے افтаہ کے نام انتخاب کریں نے اک گلوس کلا ہے جو میرے کی پتی مزار کی طرف

نکات ی کریم ہے
محرر ان کے بغیر اور کسی توافق کا ایک وسیع بعثت کے نئے بیانات اور رازوں کی معلومات کا اندازہ لے کر تخلیق کی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے "عزم اور راحت کی عظیم حیات" کا اندازہ لٹک ہو جاتا ہے۔


developed by a human, not a model.
مزیری کے گروہ میں دو ہزار اور اس میں خصوصیت یہ ہے کہ لوگ نے مخلوقات کے قمر پیلاں لگھے ہوئے
سماک دو پہلے سے یہ تم اہم کریں ہے لوگان کے دم امری مشاعر دکھ کے

لے جانیں بہ سارے خواب میرے
یہ زمر بھر کا عالم تہم ہو گیا ہے

غزلیات سنیمیر (م) 253

بنی بہت کڑودت تسس لک میں نہیں ہے
پھر جا اس لک میں ان کی زر اس نے کیا
شہر میں وہ ممتن کری گوانا ہے جو
بھر جا اس شہر میں یہ مندر اس نے کیا
شہر کو پہلی چند کے راہ دیا اس نے کیا
شہر ہی ایم ہیم نعمت نام پر اس نے کیا

غزلیات منیمیر (م) 28-41

مزیری نے آزادی کے حصول کے بعد بھی نہیں ہے لوگ سماک کے علاوہ مگر گانی
سماک پچھل کے شاعر کے پہلی مگر ان کی آزادی اور پاکی کی سعادت کو جوہری اور کوئی لوک ہی کے
زمرے میں ان کی غزلنگ اور حضور کو کچھجا کا ساکھے ہے سعادت سعيد نے اپنی اپنی محض سیہ خواتی
کے خواہاں کے شاعر پچھل پاکی مگر گانی:

بنا کی سعادت کو اور مگر کے کہے کا شاعر کا شجاعت میں
پچھلی کی شاعری کا نذور خام سے بنے سے بڑے بات بہمی نیازی کو
قدیم گول اور بوک کی ہی سے روکی ہو ہاں کا خاص نیزار بہاکا نظر
انہوں کے دو آزاد پر پتھر کے لئے کہا جا ہے ہاں کا خاص نیزار بہاکا نظر
تین لوگ کو نہایم تھا جمیا کہ ہاں کا خاص نیزار بہاکا نظر
وادیوں کا اور پھر مگر بنے ہاتھیں ہاں کا خاص
بنا کے شاعری پچھلی نیزار کے خواہاں
دیا گیا ہے چھوٹے چھوٹے شاعری شفاهت کر دیتے ہے۔ (8)
2016 کے بعد جدید شعراء نے بالا استعمال اور علاقوں اور عمانت علاقوں کے اندازہ بنا ہو ے دھاندلی
دینے کی میں - بالا استعمال اور علاقوں اور عمانت علاقوں کے اندازہ بنا ہو ے دھاندلی
پیغمبر جدید شعری کی ایک ایسی شاہی ہم شناخت اور میں اسی نگاہی جو بات واحسان کے ابادر کے لئے
جب علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - میں اسی علائم کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی ایک شاہی ہم شناخت قائم کر ے ہوئے - می
طریق کا بینی کو دیسے گرو معیاری بینی کو بگڑنے سے پہلے دیسے گرو بینی کو اور ہم بینی کو
گردن کو گرو کی کریکر "کہا ہے۔" نمبر چار کے بہتران نے کہا کہ کوئی اور گرو کی
خالص کہا کہ "یہ گرو انتخاب بینی کو گرو کی کریکر اور گرو کی
دو بینی کی کریکر یہ بہتران کو گرو کی کریکر کے کام کیتا ہے۔
قیمت کا شاعری کے متنوع ایک ہی اور اردو حقیقت کر ہے تھا اور اور
یک اس کی کتاب اور اردو میں (9)

نمبر چار کے ہی الی گرو سے اور ان کی کریکر ان کی گرو کے بہتران ہی گرو کے
کہا کہ "یہ گرو میں گرو انتخاب بینی کو گرو کی کریکر اور گرو کی
کھتے ہیں میں اسی کو اور گرو کی کریکر اور گرو کی کریکر
کے ہی ان کی کتاب اور اردو میں (8)

افک رونا کی نیک بہ سے اور ہم بینی روشن
ہے کہا اور کا شام سے ہی نم بینی روشن
بہت سے ہی ملی بھی اور ہم بینی روشن
آؤارگی کی لبر سے اور ہم بینی روشن

غزلات منیر (جن)

ذوب چاہے بہ گرو کا اس کی گرو کا کہ گرو کا
دیسے گرو پی گرو کے کہ بہ گرو کا کہ گرو کا
نہا گرو سے شام بہ جو کہ گرو کے
آؤارگی کے کہ بہ کہ گرو کا کہ گرو کا

سانسوان در کہنر کا سامان (رامیا کی)

شام کے گرو کی بہ گرو کی گرو کی
رات بینی اور گرو کی

غزلات منیر (جن)
سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی

غزلیات منیو میں

سیلام نیازی ہے اپنے شاعری کے لئے ہوٹیلی نظام وضع کیا ہے وہاں اک لگ باہر ہے اور اس کی
مزیت ایشی شاعری میں مختلف سادہ اور بہترین موصلات کا احاطہ کر کے تین گران مجموعات کوعری بھی میں زیر حالت کے لئے اغفا اک انجی اشیا اس کے سلسلے میں سب سے پہلے کان کی غنیت اور نظریہ بیان کی جس مقاہے رہے ہیں کے استعمال میں استعمال کے قسم کی خاص طور سے تنازعی نظریہ کی بنا پر کی ہے۔ اس کے بھی کرکے بنیادی الفاظ علامت کے استعمال کئی تھے تھے جہاں اس کی بھی کہ بھی کئی میں توجہی طاقت کے روپے اور طرح کار

۲۰۰ غزبات منہوں میں

مبہر ہدید یہت باہوں میں بھرا کرکے تھے
ضروری ہے کہ ہوگی بنوتوں دعویٰ جلد تھا کو
اسے وادیوں ہدیاں دیدی ایک بہت
مبہر ہدید یہت باہوں

پہلے مہمہ کی بہتہ رپر کوہا نہو
کی یہ مہمہ کوہا نہو
مبہر ہدید یہت باہوں

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں (ساعت ہیں)

اب میری کہ شامی ہیں میں دیکھی اثرات کی بیان کی خوشی ہیں، پھر
دورہ کی خوشی نہ ہے
اس کا بیہور بہت ہے
اس میں منگ اک موہر ہے
اس میں اک مکمل راہا
شام سے ضائع تھا
جب آکر کوئی پیٹنے
تو روہنگ کوئی قائم

پریم کھانا(نیویورک ایجنسی)
حواشي وتواصِل

1- كليات منيـر، دار بوروندرا، 1991م.
4- نشرة بابا، كتاب نمط، دار: ناكارا، 1991م. 240م.